اسلام ان کی شہرت سے معمور تھا۔ ہر طرف ان کی تعریف اور دعا کا غلغلہ تھا۔ اور اس کا ثبوت اس وقت ہوا کہ جب آپ کا انتقال ہوا تو آپ کے جنازہ میں 8 لاکھ مردوں اور 60 ہزار عورتوں نے شرکت کی۔ 7۔

مسند احمد امام احمد بن حنبل کی مشہور تصنیف ہے۔ اور اس کا شمار حدیث کی اہم ترین کتابوں میں ہوتا ہے۔ یہ 172 اجزاء پر مشتمل ہے اور 7 سو صحابہ کرام کی مرویات پر مشتمل ہے اور احادیث کی تعداد 40 ہزار ہے۔ جن میں 30 ہزار احادیث اور 10 ہزار کے قریب زوائد ہیں 8۔

مسند احمد کا شمار ان امہات الکتب میں ہوتا ہے جن پر ملت اسلامیہ کا ہمیشہ اعتماد و اعتبار رہا ہے۔ اور جن سے محدثین نے ہر زمانہ میں اخذ و استفادہ کیا ہے۔ مسند احمد بن حنبل صحیحین کے بعد تمام کتب حدیث میں سے زیادہ صحیح روایات کا مجموعہ ہے 9۔ اور علمائے کرام نے تو یہاں تک لکھا ہے کہ

> اگر کسی کو تمام کتابوں کی جامع کوئی ایسی کتاب مطلوب ہو جس کا مصنف بھی عظیم و بہتر ہو تو اسے مسند احمد کا مطالعہ کرنا چاہئے 10۔

امام دارمی (م 255ھ)

امام ابو محمد عبداللہ دارمی 181ھ میں سمرقند میں پیدا ہوئے 11۔ اور 75 سال کی عمر میں 255ھ میں سمرقند ہی میں وفات پائی۔ 12۔ امام صاحب کے اساتذہ کی فہرست طویل ہے اور امام صاحب کو یہ بھی شرف حاصل ہے کہ ائمہ صحاح ستہ میں سوائے امام ابن ماجہ (م 273ھ) کے باقی سب محدثین صحاح آپ کے شاگرد ہیں 13۔ تحصیل حدیث کے لئے آپ نے شام' بغداد' مصر' عراق' خراسان اور مکہ و مدینہ کے سفر کئے۔ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م 123ھ) لکھتے ہیں۔

> امام صاحب رحلت و اسفارت اکثر بلاد اسلام راگشتہ و علم حدیث را از بلدان بعیدہ جمع کردہ 14۔

> امام صاحب کثرت سے سفر کیا کرتے تھے' اکثر بلاد اسلام کا سفر کیا اور دور دراز شہروں میں گشت کر کے علم حدیث کو جمع کیا۔